بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

رجسٹرڈ ایل نمبر ۸۳۵

روزنامہ الفضل قادیان

جمعہ

جلد ۳۲	۶ ماہ اخاء ۱۳۲۳ ہش	شوال ۱۳۶۳ھ	۶ اکتوبر ۱۹۴۴ء	نمبر ۲۳۴

Gurdaspur

مدینۃ المسیح

ڈلہوزی ۱۳ ماہ اخاء (بذریعہ ڈاک) سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ کے متعلق ۱۰½ بجے صبح کی ڈاکٹری اطلاع مظہر ہے۔ کہ حضور کے درد نقرس میں پہلے کی نسبت کمی ہے۔ لیکن اب تک پاؤں پر بوجہ ڈاکٹر کھڑے نہیں ہو سکتے۔ احباب حضور کی صحت کے لئے دعا فرمائیں ــــــ حضرت ام المومنین مدظلہا العالی کی طبیعت بوجہ سردرد اور قبض ناساز ہے دعائے صحت کی جائے ــــــ صاحبزادی امۃ العزیز بیگم صاحبہ بنت سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ کے بخار میں کمی ہے لیکن ابھی حرارت ہو جاتی ہے۔ احباب کامل صحت کے لئے دعا فرمائیں۔

قادیان ۱۴ ماہ اخاء۔ سیدہ ام مظفر احمد صاحبہ کی طبیعت خدا کے فضل سے اچھی ہے الحمد للہ ــــــ صاحبزادی امۃ الودود سلمہا اللہ تعالےٰ کے متعلق آج کوئی تازہ اطلاع نہیں موصول ہوئی۔ احباب دعا جاری رکھیں ــــــ مکرم مولوی عبد السلام صاحب عمر خلف حضرت خلیفۃ المسیح الاول رضی اللہ عنہ آج واپس حیدرآباد سندھ تشریف لے گئے۔ ان کی اہلیہ صاحبہ کو آج نسبتاً آرام ہے ــــــ مولوی ابو العطاء صاحب مہاشہ فضل حسین صاحب ڈلہوزی سے

روزنامہ الفضل قادیان

انگلستان میں تبلیغ اسلام

لنڈن میں قرآن کریم اور بائیبل پر کامیاب مباحثات

مبلغ اسلام مولوی جلال الدین صاحب شمس کی قابل ستائش تبلیغی سرگرمیاں

ہوائی بموں کے حملے

مکرم مولوی جلال الدین صاحب شمس مبلغ انگلستان اللہ تعالےٰ کے فضل سے اور اسی کی عطا کی ہوئی توفیق سے جنگ کے شدید خطرات اور مشکلات کے باوجود پوری سرگرمی اور جوش کے ساتھ اسلام کی تبلیغ میں مصروف ہیں۔ جو لوگ گزشتہ ایام میں جنوبی انگلستان پر جرمنوں کے فلائنگ بموں کے حملوں کا حال اخبارات میں پڑھتے رہے ہیں۔ وہ اندازہ کر سکتے ہیں۔ کہ مولوی صاحب مکرم احباب سلسلہ کی دعاؤں کے کس قدر مستحق ہیں۔ مولوی صاحب نے اپنی ایک رپورٹ میں لکھا ہے۔ کہ بعض فلائنگ بم عین ہمارے مکان کے اوپر سے گزرے۔ اور ہم نے انہیں دیکھا۔ ایک بم ہمارے مکان سے تھوڑے ہی فاصلہ پر گرا۔ اور اس کے دھماکہ سے ہمارے مکان کی بالائی منزل کی چھت سے پلستر گر پڑا۔ اور نچلی منزل کی بعض کھڑکیوں کے شیشے ٹوٹ گئے ہمارے ایک احمدی دوست عبد العزیز صاحب ریل گاڑی میں سفر کر رہے تھے۔ کہ آگے تھوڑے ہی فاصلہ پر فلائنگ بم گرتا دیکھ کر ڈرائیور نے بڑی پھرتی سے بریکیں لگا لیں اور گاڑی روک لی۔ بریکیں تو ٹوٹ گئیں مگر مسافر بچ گئے۔ اگر نصف منٹ تک اور گاڑی نہ رک سکتی۔ تو بہت سی جانوں کا نقصان ہوتا۔

مولوی صاحب موصوف نے لکھا ہے۔ کہ فلائنگ بم ایک چھوٹا سا ہوائی جہاز ہوتا ہے۔ جس میں بم رکھا ہوتا ہے۔ اور اسے جس جگہ بھیجنا مقصود ہو۔ اس کے مطابق مشین کے چلنے کا حساب کر لیتے ہیں۔ اور جب اس کے اڑنے کا مقررہ وقت ختم ہو جاتا ہے۔ تو وہ خود بخود نیچے گر کر پھٹ جاتا ہے۔ اس کے گرنے سے کچھ قبل اس میں سے آگ کا شعلہ نمودار ہوتا ہے۔ یہ بم جہاں گرتا ہے بے حد نقصان پہنچاتا ہے۔ چونکہ ایسے خوفناک حملوں میں ہمارا یہ مجاہد بھائی اعلاء کلمۃ اللہ میں مصروف ہے۔ اور نہایت تندہی سے فرائض اسلام بجا لا رہا ہے۔ اس لئے سب دوستوں کو ان کی نیز دیگر احمدیوں کی صحت و سلامتی کے لئے دعائیں کرتے رہنا چاہیئے۔

حضرت مسیح کے نزول کے منتظر

انگلستان میں ایک تحریک ہے۔ جس کے بانی مسٹر گرین ہیں۔ ان کا خیال ہے۔ کہ ۱۹۵۰ء میں یسوع مسیح کا آسمان سے نزول ہوگا۔ جبکہ پیدائش آدم سے چھ ہزار سال ختم ہو جائیں گے۔ اور ساتواں ہزار شروع ہوگا۔ مسٹر گرین ۱۸۹۹ء سے اس عقیدہ کی اشاعت کر رہے ہیں۔ وہ ایک رسالہ بھی نکالتے ہیں۔ جس کا نام "دی کنگڈم نیوز" ہے۔ مکرم مولوی صاحب کے ان کے ساتھ کئی مباحثات ہو چکے ہیں۔ جن میں سے بعض کی رپورٹیں پہلے شائع کر دی گئی ہیں۔ بعض اور مباحثات کی دلچسپ رپورٹیں درج ذیل ہیں۔ مولوی صاحب مکرم لکھتے ہیں کہ

پہلا مباحثہ

ایام زیر رپورٹ میں ہائیڈ پارک میں دو مباحثے اور ہوئے۔ پہلا مباحثہ ۱۸ جون کو ہوا۔ موضوع یہ قرار پایا تھا۔ کہ مسٹر گرین دو گھنٹے میں قرآن مجید پر جتنے اعتراضات کرنا چاہے ایک ایک کر کے پیش کرتا جائے۔ اور میں جواب دونگا۔ لیکن اس روز کچھ ایسا الٰہی تصرف ہوا۔ کہ وہ پہلے مباحثات میں جو اعتراضات کرتا رہا تھا۔ وہ بھی پیش نہ کر سکا۔ اس نے جو نوٹ لکھے ہوئے تھے وہ بھی غلط تھے۔ چنانچہ پہلے دو سوال دو آیتوں کے متعلق تھے۔ اور جو ترجمہ سیل کے ترجمہ قرآن سے نوٹ کیا ہوا تھا وہ بھی غلط طور پر لکھا تھا۔ آیت قل من کان عدوا لجبریل کے بعد کی آیت کا ترجمہ یوں لکھا تھا۔

which was revealed to angels and his apostles

میں نے کہا یہ قرآن مجید کی کسی آیت کا ترجمہ نہیں ہے۔ میں نے حاضرین کو دو تین دفعہ یہ ترجمہ سنا کر کہا۔ کہ مسٹر گرین کہتا ہے یہ قرآن مجید کی آیت کا ترجمہ ہے۔ اسے میں نے کہا کہ ہاں آیت کا ترجمہ جو سیل کا ترجمہ وہ اپنے ساتھ لایا تھا۔ میں نے کہا۔ جس ترجمہ قرآن سے مسٹر گرین کہتا ہے۔ کہ اس نے نقل کیا ہے۔ اس میں بھی ایسا نہیں لکھا۔ پھر سیل کا ترجمہ اس نے پڑھا۔ تو اس میں یہ ترجمہ نہیں تھا۔ کیونکہ وہ آیت من کان عدوا للہ وملائکتہ وجبریل و میکال تھی۔

اسی طرح آیت واتبعوا ما تتلوا الشیاطین علیٰ ملک سلیمان کے متعلق اس نے کہا۔ کہ اس میں سلیمان کی کتابوں کا حوالہ دیا گیا ہے۔ میں نے کہا اس آیت میں حضرت سلیمانؑ کی کتابوں کا مطلقاً ذکر نہیں ہے چنانچہ ترجمہ پڑھوایا گیا۔ تو اس میں نہیں تھا۔ پھر میں نے آیت کا صحیح مفہوم بتایا۔ اسی طرح ایک سوال اس نے آیت لا یمسہ الا المطہرون پر کیا۔ کہ کافر قرآن کو نہ چھوئیں۔ میں نے آیت کا صحیح مفہوم بتایا۔ غرضیکہ وہ کوئی معقول اعتراض نہ کر سکا؂

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ایڈیٹر:- غلام نبی

بھائی عبد الرحمٰن صاحب قادیانی پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھاپا اور قادیان سے شائع کیا

سوالات کے موقعہ پر ایک شخص نے پوچھا کہ کیا موسیٰؑ کو مان کر اور ان کی تعلیم پر عمل کر کے انسان نیک ہو سکتا ہے میں نے اثبات میں جواب دیا۔ کیا عیسیٰؑ کی باتوں پر عمل کرنے سے بھی میں نے کہا ہاں۔ اس نے کہا قرآن میں لکھا ہے کہ جو محمدؐ کو نہیں مانتا وہ مومن اور نیک نہیں ہو سکتا۔ مَیں نے کہا یہ بھی درست ہے۔ اس نے کہا اپنے دونو بیانوں میں مطابقت دکھائیں۔ مَیں نے کہا میرے دونو بیان درست ہیں اور مطابقت حضرت عیسیٰؑ خود بیان فرما چکے ہیں جبکہ انہوں نے یہود سے کہا۔ اگر تمہیں موسےؑ پر ایمان ہوتا تو تم مجھ پر بھی ایمان لاتے کیونکہ اس نے میرے آنے کے متعلق پیشگوئی کی تھی۔ لیکن جب تم موسےؑ کی باتوں کو نہیں مانتے تو مجھے کیسے مان سکتے ہو۔

دوسرا مباحثہ

دوسرا مباحثہ ١٩ جون کو ہوا۔ اس روز مَیں نے اناجیل کے متعلق سوالات کرنے تھے۔ مَیں نے دو گھنٹوں میں کئی سوال اس سے دریافت کئے جنکے وہ جواب نہ دے سکا۔ بعض کے متعلق کہا کہ میں نے یہ پہلے کبھی نہیں سنے۔ اس لئے میں جواب نہیں دے سکتا اور اکثر کے متعلق کہا۔ کہ میں تیاری کر کے جواب دوں گا۔ حاضرین پر اس کی بے بسی ظاہر ہو گئی (وہ سوالات آئندہ کسی وقت انشاء اللہ تعالیٰ لکھوں گا۔)

مباحثہ سے فرار

اس روز مجھے یہ شبہ ہو گیا تھا کہ وہ آئندہ مباحثہ کرنے سے گریز کرے گا۔ چنانچہ اگلے جمعہ جب کہ اسکی باری قرآن مجید پر اعتراضات کرنے کی تھی۔ مباحثہ شروع ہوا۔ اور میں نے اس کے پہلے سوال کا جو جنوں کے متعلق تھا یہ جواب دیا۔ کہ آیت میں جنوں سے مراد الف لیلہ والے جن نہیں ہیں۔ جیسا کہ مسٹر گرین نے کہا ہے بلکہ اس سے مراد بڑے لوگ اور لیڈر ہیں۔ تو مسٹر گرین نے کہا۔ جب تک آپ کسی انگریزی ترجمہ کو صحیح اور مستند نہیں مان لیتے میں مباحثہ کرنے کے لئے تیار نہیں ہوں۔ میں نے کہا یہ ترجمے شخصی ہیں۔ میں ان کو صحیح مانتا ہوں۔ لیکن اگر کسی جگہ میں سمجھوں کہ ترجمہ صحیح نہیں کیا گیا۔ اور عربی زبان کی رو سے اسکی غلطی ثابت کر دوں تو مجھے ایسا کرنے کا حق ہے

انجیل کے موجودہ تراجم جو کہ سوسائٹیوں کی طرف سے شائع کئے گئے ہیں۔ ان کے بعض الفاظ کے ترجمہ کے متعلق آپ خود کہتے رہے ہیں کہ اصل یونانی لفظ یہ ہے اور اس کا صحیح ترجمہ یوں ہے۔ جب آپ سوسائٹیوں کے مستند ترجمہ کی غلطی نکالنے کا حق رکھتے ہیں۔ تو مجھے یہ کیوں حق نہیں کہ کسی ایک شخص کے ترجمہ میں اگر غلطی ہو تو وہ ظاہر نہ کروں لیکن وہ یہ کہہ کر کہ چونکہ یہ انگریزی ترجمہ کو صحیح نہیں مانتے اس لئے میں مباحثہ نہیں کرتا اپنی پلیٹ فارم اٹھا کر دوسری جگہ چلے گئے اور اس طرح مباحثات کا سلسلہ ختم ہو گیا حاضرین سمجھ گئے کہ مسٹر گرین مباحثہ نہیں کر سکتا۔

مباحثات کا ذکر ایک رسالہ میں

"ریلیجنز" ایک سہ ماہی رسالہ ہے جو سوسائٹی فار دی سٹڈی آف ریلیجنز کی طرف سے شائع ہوتا ہے۔ اس میں میری کتاب "اسلام" پر ریویو کرتے ہوئے ہائڈ پارک میں مباحثات کا ان الفاظ میں ذکر کیا گیا ہے۔

The Imam of the London Mosque has come in to arena of open debate in London recently and is very energetic in presenting his faith to Christian opponents

یعنی تھوڑے عرصہ سے مسجد لنڈن کے امام لنڈن میں پبلک مباحثات کے میدان میں نکلے ہیں اور اپنے مذہب کو اپنے عیسائی مخالفوں کے سامنے پورے زور اور قوت و جوش سے پیش کرتے ہیں۔

پھر لکھا ہے۔

The Imam is very skilful in presenting his case and quotes liberally from the Bible

یعنی امام اپنی بات کو پیش کرنے میں خوب ماہر ہیں اور کثرت سے بائیبل کے بھی حوالے پیش کرتے ہیں۔ ٢٨ جولائی کو برادرم عبدالعزیز صاحب نے مسٹر گرین سے پھر گفتگو کی۔ اور مباحثات کے سلسلہ کو جاری رکھنے کے لئے کہا۔ اور ان کو مسجد میں لائے۔ تین چار گھنٹہ اس سے گفتگو ہوتی۔

٤ اگست کو نجات کے موضوع پر مباحثہ تھا۔ لیکن مباحثہ کے وقت بارش اور تین ایر ریڈ وارننگ ہونیکی وجہ سے صرف ایک گھنٹہ مباحثہ ہو سکا۔ اور یہ قرار پایا کہ آئندہ پھر اسی موضوع پر مباحثہ ہو یعنی نجات مسیحی اور اسلامی نقطۂ خیال سے۔ تین ہفتے کے لئے مسٹر گرین لنڈن سے باہر گئے ہیں۔ ان کی واپسی پر مباحثات کا پھر سلسلہ شروع ہو گا۔

مباحثات کا ذکر

مسٹر گرین ایک رسالہ بھی نکالتے ہیں جس کا نام دی کنگڈم نیوز ہے۔ جون کے نمبر میں انہوں نے ہائڈ پارک میں مباحثات کا ذکر ان الفاظ میں کیا ہے۔ "ایڈیٹر ان ایام میں ہر جمعہ کے روز ٦ بجے شام سے ہائڈ پارک میں امام مسجد لنڈن سے پبلک مباحثہ کرتا ہے۔ جو اس ملک میں مسلمانوں کے ایک چھوٹے سے گروہ کا نمائندہ ہے

But who consists of the best order of the faith being the most educated and Cultured

لیکن وہ اسلام کا تعلیمیافتہ اور مہذب ہونیکے لحاظ سے بہترین فرقہ ہے۔ ..... مختلف طبقات کے لوگ حاضر ہوتے ہیں جن کی تعداد پانچسو کے لگ بھگ ہوتی ہے۔ اور اڑھائی گھنٹے تک مسلسل سنتے ہیں

an achievement rarely experienced in Hyd Park.

یہ ایک ایسی بات یا ایسی کامیابی ہے جو ہائڈ پارک میں شاذ و نادر ہی دیکھنے میں آئی ہے۔ مباحثہ کے اختتام پر فریقین حاضرین کے سوالات کا جواب دیتے ہیں۔

انڈیا ہاؤس کی لائبریری میں احمدیہ لٹریچر

ایام زیر رپورٹ میں مجھے انڈیا ہوس کی لائبریری سے بعض کتب کے دیکھنے کی ضرورت پیش آئی۔ یہ معلوم کر کے کہ ہماری کتابیں وہاں نہیں ہیں۔ میں نے احمدیت اور تحفہ شاہزادہ ویلز اور اسلام کا ایک ایک نسخہ لائبریری کیلئے دیا جو لائبریرین نے شکریہ کے ساتھ قبول کئے۔

سوسائیٹیوں میں شمولیت

مکرم مولوی صاحب ان مباحثات تک ہی اپنی تبلیغی سرگرمیوں کو محدود نہیں رکھتے بلکہ ہر حلقہ میں اور ہر رنگ میں اسلام کی اشاعت اور سلسلہ عالیہ احمدیہ کو متعارف کرانے میں لگے رہتے ہیں۔ اور اللہ تعالیٰ کے فضل سے اعلیٰ طبقہ تک اپنا اثر و رسوخ پیدا کر چکے ہیں۔ چنانچہ عام طور پر سیاسی پارٹیوں وغیرہ میں بھی ان کو مدعو کیا جاتا ہے۔ ایام زیر رپورٹ میں جہاراجہ جموں و کشمیر اور سر فیروز خان نون کو ایسٹ انڈیا ایسوسی ایشن کی طرف سے ریسپشن دیا گیا تھا جس میں آپ مدعو تھے۔ مسلمانوں کے دوستوں کی ایک سوسائٹی بنائی گئی جس کے آنریری سیکرٹری مسٹر عبدالحمید ہوئے تھے۔ انہوں نے سوسائٹی کے اختتام پر Savoy ہوٹل میں لنچ دیا۔ لارڈ ونٹرٹن نے صدارت کی اور وہی سوسائٹی کے چیئرمین بنائے گئے۔ سر رانلڈ سٹارز نے تقریر کرتے ہوئے کہا کہ آج کی مجلس میں سنی بھی ہیں شیعی بھی حنفی بھی اور شافعی بھی اور احمدی بھی اور وہابی بھی شیخ حافظ وہبہ اور ٹرکی سفیر بھی حاضر تھے لیکن اس کے ایک ہفتہ کے بعد آنریری سیکرٹری مسٹر عبدالحمید کے مکان پر فلائنگ بم پڑا اور وہ وفات پا گئے۔ اناللہ

یورپ کے دیگر ممالک میں تبلیغ اسلام

انگلستان تمام یورپ کے لئے مرکزی حیثیت رکھتا ہے۔ اور اسکی اس حیثیت سے بھی مولوی صاحب فائدہ اٹھاتے رہتے ہیں۔ چنانچہ پچھلے دنوں قبر مسیح کے بارہ میں آپ نے جو اشتہار شائع کیا۔ وہ قریباً یورپ کے ہر ملک تک پہنچا۔ حال میں آپ کو ایک احمدی دوست برادرم مبارک احمد صاحب نے اٹلی سے لکھا تھا کہ اٹالین زبان میں ایک اشتہار چھپوا کر بھیجا جائے۔ انہوں نے اشتہار کی چھپوائی کی اجرت بھی بھیجدی۔ اس لئے چار صفحہ کا ایک اشتہار اٹالین زبان میں ترجمہ کروا کر دو ہزار کی تعداد میں چھپوایا گیا۔ جس میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی آمد کی اٹالین کو خوشخبری دی گئی ہے۔ جنگوں اور نئی دنیا کے متعلق حضور علیہ السلام کی پیشگوئیوں کا بھی ذکر کیا گیا ہے۔ پانچسو روانہ کر دیا گیا ہے۔ ان کی وصولی کی خبر ملنے پر باقی بھی انشاء اللہ بھیجدیا جائے گا۔ کارڈف سے ایک یہودی نے قبر مسیح کے اشتہار کے متعلق لکھا کہ اس نے وہاں اخبار میں اس کا ذکر پڑھا ہے۔ اس کے چند نسخے مانگے جو اُسے بھیجدیئے گئے

(باقی صفحہ ٨ پر)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

سود اور فحاشی

انسانی زندگی میں کشمکش اور تگ و دو کا انحصار اس کی قوت حیات پر ہے۔ یہ قوت جب ضروریات زندگی کے حصول اور ذرائع معیشت کی فراہمی میں صرف ہوتی ہے۔ تو انسان کے شہوانی جذبات کی شدت ماند پڑ جاتی ہے۔ لیکن اگر ضروریات زندگی بلا محنت و مشقت پوری ہو جائیں۔ تو انسان کی قوت حیات بجائے ان امور میں صرف ہونے کے ایسے شہوانی جذبات کو ابھارنے اور انگیخت کرنے کی طرف مائل رہتی ہے۔ اس طرح ہر وہ شخص جس کو ضروریات زندگی کے حصول کے لئے کوئی محنت اور مشقت برداشت نہیں کرنا پڑتی۔ اور اس کی قوت فکریہ اور عملیہ پر کسی قسم کا بوجھ نہیں پڑتا۔ لامحالہ شہوانی لذات کے حصول میں منہمک ہو جاتا ہے۔

ماہرین فن نے اس بات کے تجربات کئے ہیں۔ کہ مختلف قسم کے جانور جب جنگلوں میں آزادانہ زندگی بسر کرتے ہیں اور اپنا پیٹ بھرنے کے لئے انہیں انتہائی کوشش و محنت اٹھانی پڑتی ہے تو ان کے شہوانی جذبات نہایت سکون پذیر ہوتے ہیں۔ یہاں تک کہ وہ سوائے مخصوص طبعی اوقات اور موسموں کے آپس میں ملتفت نہیں ہوتے۔ لیکن وہی جانور جب پالتو بنا کر گھروں میں رکھے جاتے ہیں۔ اور خورد و نوش اور رہائش کے سامان فراوانی اور باقاعدگی سے ان کو مہیا کئے جاتے ہیں۔ تو وہ بے وقت اور بے موسم آپس میں ملتفت ہونے لگتے ہیں۔

یہ ایک حقیقت ہے۔ کہ انسانی زندگی کی خوشحالی جدوجہد اور محنت و مشقت سے حاصل کردہ سامانوں پر منحصر ہے۔ سوائے ان نعمتوں کے جو رحمانی فیوض کا عطیہ ہیں۔ اور جن کا مورد سست اور بے کار نہیں ہوتا۔ بلکہ شکر نعمت کے طور پر اپنی پیہم سعی و کوشش سے اپنے عاشقانہ رنگ کا ثبوت دیتا ہے ؎

عشق و بے کاری اکٹھے ہو نہیں سکتے کبھی
عرصۂ سعیِ محباں تا ابد ممدود ہے

خلاق فطرت نے لقد خلقنا الانسان فی کبد (سورہ بلد) اپنے آسمانی صحیفہ میں نازل فرما کر اس حقیقت کو واشگاف کیا ہے۔ کہ انسان فطری طور پر محنت و مشقت میں پیدا کیا گیا ہے۔ پس جب بھی وہ اس فطری طریق کو چھوڑ کر غیر فطری طریق اختیار کرتا ہے۔ اس کو گوناگوں مضرات سے دو چار ہونا پڑتا ہے۔ اور حقیقی خوشحالی اور طمانیت سے وہ محروم ہو جاتا ہے۔

دراصل لیس للانسان الا ما سعیٰ (سورہ نجم) کا سنہری اصل خدا تعالےٰ کے رحیمی فیضان کے ماتحت حاصل ہونے والی ہر نعمت پر حاوی ہے۔ اور وہی سامان اور اشیاء انسان کے لئے مفید ہوتی ہیں جو اسے سعی و کوشش کے ماتحت حاصل ہوں۔ ورنہ بغیر جدوجہد کے حاصل کی ہوئی اشیاء جہاں بے قدری کی نذر ہو جاتی ہیں۔ وہاں انسان کے اخلاق فاضلہ کے لئے زہر ہلاہل کا کام دیتی ہیں۔

اب ذرا سود پر نگاہ ڈالو۔ جس میں ایک سرمایہ دار جس کے پاس ورثہ میں یا کسی اور ذریعہ سے لاکھوں روپیہ جمع ہوتا ہے۔ اپنا مال سودی قرضہ پر دیتا ہے۔ اس کا اصل تو محفوظ ہی ہے۔ اور سینکڑوں روپیہ اسے گھر بیٹھے بغیر کسی قابل ذکر کوشش و محنت کے وصول ہوتا رہتا ہے (سود مرکب کی صورت میں یہ منافع اور بھی بڑھ جاتا ہے) یہاں تک کہ اس کی تمام ضروریات زندگی بغیر جدوجہد اور مشقت کے سودی روپیہ کے منافع سے پوری ہوتی ہیں۔ اور اس کی قوت فکریہ اور عملیہ بوجہ بے کار رہنے کے ضائع ہونا شروع ہو جاتی ہے اور اس کا وجود آہستہ آہستہ بالکل ناکارہ ہو جاتا ہے۔ ساتھ ہی اس کی قوت حیات جو ضروریات زندگی کی فراہمی کے لئے محنت و مشقت میں صرف ہونی چاہیئے تھی۔ اب دوسرا رستہ اختیار کرتی ہے۔ یعنی اسکے شہوانی میلانات کو تیز کرنا شروع کر دیتی ہے۔ یہی وہ نازک وقت ہوتا ہے۔ جب اس کا قدم پھسلتا ہے۔ اور وہ اخلاق فاضلہ سے بکلی محروم ہو کر گناہ و معصیت اور تباہی و بربادی کے گڑھے میں گر پڑتا ہے۔ وہی سود جس کو سرمایہ دار زیادتی اور بڑھوتی کا موجب خیال کرتا ہے۔ آہستہ آہستہ اس کے اور اس کی اولاد کے لئے وبال جان بن جاتا ہے۔ اور الٰہی فرمودہ ولا یربوا عند اللہ (سورہ روم) یعنی سودی لین دین اللہ تعالےٰ کے نزدیک زیادتی کا باعث نہیں حرف بحرف پورا ہوتا ہے۔ آخر سود خوار کی زندگی عیاشی و فحاشی کا ایک ایسا مرقع پیش کرتی ہے جو دیدہ وا کے لئے باعث صد عبرت ہے۔

یورپ و امریکہ میں فحاشی کے اسباب شراب و سؤر کا بکثرت استعمال اور خدا تعالےٰ کی ہستی پر یقین و معرفت کے فقدان کے علاوہ سرمایہ داری بھی ہے۔ جو اخلاق فاضلہ کی عمارت کو منہدم کر رہی ہے۔ اسلام ہی وہ کامل اور زندہ مذہب ہے۔ جو نہ صرف اپنے ماننے والوں کو خدا تعالےٰ کی ہستی پر کامل یقین بخشکر ان کے دلوں میں الٰہی محبت کی آگ روشن کرتا ہے۔ جو گناہوں کے خس و خاشاک کو جلا کر خاک کر دیتی ہے۔ بلکہ شراب سؤر ذخیرہ بازی اور سودی نفع اندوزی کو ممنوع قرار دیتا ہے۔ اور ورثہ کی تقسیم کو رائج کرتا ہے۔ جس سے انسانی جدوجہد اور محنت و مشقت قائم و برقرار رہتی ہے۔ اور شہوانی جذبات مناسب طبعی اعتدال پر آ جاتے ہیں۔ اور انسان کے ارد گرد اخلاق اور روحانیت کا ایک مضبوط قلعہ بن جاتا ہے۔

خاکسار برکات احمد راجیکی بی۔ اے
واقف زندگی از سیالکوٹ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تحریک جدید کا دوسرا دور اور جماعت احمدیہ

فرمایا " میں جماعت کو توجہ دلانا چاہتا ہوں۔ کہ تحریک جدید کے پہلے دور کی قربانی ابھی ابتدائی قربانی ہے۔ جس میں زیادتی کی گنجائش ہے۔ تحریک جدید کے دوسرے دور کا اعلان تو میں نومبر میں انشاء اللہ کرونگا۔ جس میں دوسرے دور کے قواعد بیان کرونگا اس وقت میں جماعت کے کارکنوں اور سیکرٹریوں کو توجہ دلانا چاہتا ہوں۔ کہ وہ جماعت کو دوسرے دور میں حصہ لینے کے لئے آمادہ کریں۔ جنہوں نے پہلے دور میں حصہ نہیں لیا۔ وہ دوسرے دور میں حصہ لینے کے لئے تیار ہو جائیں۔ اور جنہوں نے پہلے دور میں حصہ لیا ہے۔ وہ دوسرے دور میں پہلے سے بڑھ کر حصہ لیں۔ تاکہ تحریک جدید کے دوسرے دور میں پہلے دور سے زیادہ ریزرو فنڈ قائم ہو جائے۔ جو تبلیغ کو وسیع کرنے میں ممد ہو۔ ابھی جماعت میں اس تحریک کا بہت موقعہ اور گنجائش ہے۔ ہماری لاکھوں کی جماعت ہے۔ مگر صرف پانچہزار آدمی ہیں۔ جنہوں نے تحریک جدید کے پہلے دور میں حصہ لیا ہے اگر اس تحریک کو زیادہ وسیع کیا جائے۔ تو دو تین لاکھ آدمی حصہ لے سکتے ہیں۔ اگر اس تعداد میں سے آدھے بچے نکال دیئے جائیں۔ تو ڈیڑھ لاکھ اور اگر عورتوں کو بھی نکال دیا جائے تو ۷۵ ہزار آدمی حصہ لینے والے ہونے چاہئیں۔ جن میں سے پہلے دور میں صرف پانچہزار نے حصہ لیا۔ اور ۷۰ ہزار باقی ہیں۔ اگر تحریک جدید کا محکمہ مضبوط خط و کتابت کرے اور جماعت کے لوگ بھی کوشش کریں۔ تو دوسرے دور میں پہلے دور سے بھی زیادہ ریزرو فنڈ قائم ہو سکتا ہے۔" دوسرے دور میں کارکنان کو اپنی اپنی جماعت کے ہر فرد کو شامل کرنے کے لئے تیار کرنا چاہیئے۔ اور ابھی سے جماعت میں یہ احساس پیدا کرتے جانا چاہیئے۔ کہ "سلسلہ کے کاموں کو اپنے کاموں پر مقدم سمجھو۔ سلسلہ کی تبلیغ کو اپنی بیوی بچوں سے باتیں کرنے پر مقدم سمجھو۔ سلسلہ کی مالی ضروریات کو اپنی مالی ضروریات پر مقدم سمجھو۔ اور اپنے اندر وہ حالت پیدا کرو۔ کہ جب کبھی خدا کی آواز تمہارے کانوں میں پڑے۔ تمہارا سر اسی جگہ جھک جائے۔ اور تمہارے اندر اسکے خلاف ایک ذرا سی بھی جنبش پیدا نہ ہو۔ یہ وہ ایمان ہے جو حقیقی ایمان کہلاتا ہے۔ جو دل سے ہر قسم کا گند دور کر کے انسان کو قوم کا سپاہی بنا دیتا ہے۔" اسی حقیقی ایمان کو اپنے اندر پیدا کرو۔ تا نومبر میں جب حضور کی آواز آپ کے کانوں تک پہونچے۔ تو فوراً لبیک کہیں۔ اسکے لئے آج سے ہی تیاری کی ضرورت ہے۔ پس آپکو ابھی سے ہی اسکے لئے ماحول پیدا کرنا چاہیئے۔ نیز وہ جنہوں نے سال دہم کا چندہ بھی باوجود

مولوی ثناء اللہ صاحب کا حلف سے تازہ فرار

از مکرم جناب سیٹھ عبد اللہ الہ دین صاحب سکندرآباد

چونکہ مولوی ثناء اللہ صاحب ہمیشہ سلسلہ عالیہ احمدیہ کی مخالفت کرتے رہتے ہیں اس لئے خاکسار نے ان کو بذریعہ اشتہارات و رسالجات یہ چیلنج دیا کہ وہ جو کچھ ہمارے خلاف بیان کرتے ہیں وہی وہ ایک پبلک جلسہ میں حلفاً بیان کریں۔ تو ان کو حلف اٹھاتے ہی فوراً پانچسو روپیہ بعد میں یہ رقم ایک ہزار کردی گئی۔ اور اس کے بعد ایک سال کے اندر اگر ان پر موت وارد نہ ہوتی یا خدا تعالیٰ کی طرف سے ایسا عبرتناک عذاب جسمیں انسانی ہاتھ کا دخل نہ ہو نہ آیا تو مزید دس ہزار بعد میں یہ رقم بیس ہزار کی گئی۔ دی جائے گی۔ اس طرح جملہ اکیس ۲۱ ہزار روپیہ کے دو انعام دیئے جائیں گے مگر اکیس سال کا عرصہ ہوتا ہے وہ کسی نہ کسی عذر سے یہ موت کا پیالہ ٹالتے ہی رہے کیونکہ وہ خوب سمجھتے ہیں کہ ایسا حلف اٹھانا ان کے لئے یقیناً موت ہے اسی لئے تو حلف اٹھانے کی جرأت نہیں کرتے۔

کچھ عرصہ ہوا خاکسار نے مختلف لوگوں کے لئے مختلف امور کے متعلق ایک لاکھ روپیہ کے انعامات شائع کئے۔ اور انعامات کے شرائط وغیرہ کی تفصیل کے لئے ایک رسالہ اردو و انگریزی زبان میں شائع کیا جس میں مولوی ثناء اللہ صاحب کے لئے اس حلف کے متعلق جملہ اکیس ۲۱ ہزار روپیہ کے دو انعامات شائع کئے گئے۔ اب مولوی صاحب کو اپنی جھوٹی شہرت حاصل کرنے کا خیال پیدا ہوا اور انہوں نے اپنے اخبار میں شائع کردیا کہ سیٹھ عبد اللہ الہ دین نے میرے لئے اکیس ہزار روپیہ کا انعام مقرر کیا ہے۔ میں حلف اٹھانے کے لئے تیار ہوں۔ اس لئے وہ جلد یہ رقم دہلی یا امرتسر کے کسی معتبر آدمی کے پاس جمع کرادیں تا میں حلف اٹھاتے ہی یہ رقم حاصل کرلوں۔ حالانکہ مولوی صاحب خوب جانتے ہیں کہ ان کے لئے ایک انعام نہیں بلکہ دو انعام ہیں۔ پہلا انعام ایک ہزار کا ہے اور دوسرا بیس ہزار کا۔ پھر بھی انہوں نے لوگوں کو مغالطہ میں ڈالنے کیلئے اس طرح کا گمراہ کن اعلان کردیا۔

جناب مولوی ثناء اللہ صاحب! آپ اس طرح عام لوگوں کو تو دھوکا دے سکتے ہیں۔ اور جھوٹی شہرت حاصل کرسکتے ہیں مگر عالم الغیب۔ سمیع و علیم بصیر ہستی کو دھوکہ نہیں دے سکتے۔

مولوی صاحب! آپ نے ایسی چالاکیوں سے سلسلہ عالیہ احمدیہ کی خوب مخالفت کی اور لاکھوں لوگوں کی آخرت تباہ کی۔ مگر اب خدارا باز آیئے اور مخلوق خدا پر رحم فرمایئے۔ اب خدا تعالیٰ کے حضور حاضر ہونے کے دن قریب آرہے ہیں۔ اگر آپ کے دل میں ذرا بھی خدا تعالیٰ کا خوف ہے۔ تو کم از کم ایسی گمراہ کن چالاکیوں سے آئندہ باز رہیئے تا وہ غفور الرحیم خدا آپ پر رحم فرمائے۔

کیا مولوی محمد علی صاحب نے رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ہتک کی

حضرت سیدنا امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ۲۰ رجون ۱۹۴۴ء کے خطبہ پر جو طوفان بے تمیزی مولوی محمد علی صاحب امیر غیر مبائعین نے اٹھایا وہ اظہر من الشمس ہے "پیغام" نے کئی کئی حملوں کی تحریف کرکے غیر احمدی اخباروں کو دھوکا دے کر کئی بار اکسایا۔ کہ دیکھو حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی ہتک کی گئی ہے۔ وغیرہ۔

اس کے مفصل جوابات شائع ہوچکے ہیں اس وقت میں مولوی محمد علی صاحب کے ایک خطبہ کا اقتباس پیش کرتا ہوں جس سے ثابت ہوگا۔ کہ مولوی صاحب موصوف بھی ایسے ہی کلمات استعمال کرچکے ہیں۔ مگر اس کے باوجود حضرت سیدنا امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کے خطبہ پر اعتراض کیا ہے جو صد درجہ کی ہٹ دھرمی اور دھوکا دہی ہے

مولوی صاحب نے اپنے خطبہ جمعہ مورخہ ۲۔ فروری ۱۹۱۷ء میں کہا تھا۔ کہ

"بعض وہ لوگ بھی دنیا میں ہیں کہ ان کے پیرؤوں نے ان کو اپنا خدا سمجھ لیا۔ تو ایسی حالت میں وہ کیونکر ان کے نمونہ پر چلنے اور اس حد تک پہنچنے کی کوشش کرسکتے ہیں۔ لیکن نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے یہ فرمانے سے کہ انما انا بشر مثلکم میں تو تمہارے جیسا ایک انسان ہوں۔ کس قدر قوت پیدا ہوجاتی ہے انسان کے اندر جب وہ بے نظیر انسان بھی ہمارے جیسا انسان ہی ہے۔ تو کونسا وہ انسانیت کا اعلیٰ مرتبہ اور شرف ہے جس کو اس کا پیرو حاصل نہیں کرسکتا"

اس میں مولوی محمد علی صاحب نے صاف طور پر اس بات کا اقرار کیا ہے۔ کہ صرف خدائی ایک ایسا درجہ ہے جو انسان کو حاصل نہیں ہوسکتا۔ اس لئے جن کو ان کے پیروؤں نے خدا سمجھ لیا۔ ان کے نمونہ پر چلنے کی وہ ہمت نہیں کرسکتے۔ لیکن ماسوا اس کے جو بھی انسانیت کا اعلیٰ مرتبہ اور شرف ہے وہ انسان کو مل سکتا ہے۔

یہ اعتقاد جو جناب مولوی صاحب نے اپنے خطبہ جمعہ مورخہ ۲۔ فروری ۱۹۱۷ء میں بیان کیا۔ وہ نہ صرف حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز ۲۰ رجون ۱۹۴۴ء کے خطبہ میں فرمودہ الفاظ کی تائید کرتا ہے بلکہ اس امر کو بھی بالتصریح ثابت کرتا ہے۔ کہ حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد باب نبوت بند نہیں۔ بلکہ انسانیت کا اعلیٰ مرتبہ اور شرف (یعنی نبوت) آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے پیرو کو حاصل ہوتا رہے گا۔

کیا مولوی محمد علی صاحب اس کا کوئی معقول جواب پیش کرسکتے ہیں؟ کہ اپنے مذکورہ بالا الفاظ میں اُنہوں نے رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ہتک کی ہے۔ یا اعلیٰ شان بیان کی ہے۔ اگر ہتک نہیں تو اس قسم کے الفاظ کی بنا پر حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ پر رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی ہتک کا الزام لگانا کونسا انصاف ہے۔

خاکسار نیاز محمد عفی عنہ پنشنر انسپکٹر پولیس قادیان

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مجالس خدام الاحمدیہ نوٹ کریں

حضرت مصلح موعود خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ارشاد مبارک کے ماتحت ہندوستان میں جہاں جہاں نئی مجالس قائم ہورہی ہیں اُن کی آگاہی کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ وہ "شعبہ مال" کی طرف سے جاری شدہ مندرجہ ذیل ہدایات کے مطابق کام کریں اور ان کی پابندی کی پوری پوری کوشش کریں۔ سیکرٹری صاحب مال ان ہدایات کو خاص طور پر نوٹ کرلیں۔

(۱) مجلس کے کل ارکین سے ماہوار چندہ کا وعدہ لیں اور اس کے مطابق بجٹ تیار کریں۔ (۲) ہر ماہ کی دس تاریخ تک چندہ مرکز میں جمع ہوجانا چاہیئے۔ (۳) جمع شدہ چندہ میں سے ½ حصہ مرکز کو روانہ کریں باقی ½ حصہ مقامی ضروریات کیلئے خرچ کیا جاسکتا ہے۔ لیکن اس کی تفصیل اخراجات رکھنی لازمی ہے جس کی مرکز جب چاہے پڑتال کرسکتا ہے۔ (۴) بجٹ میں کمی یا بیشی کی وجوہ سے ماہوار رپورٹ میں مطلع فرمادیں۔ (۵) نادہندگان کی فہرست ہر ماہ روانہ کریں۔ (۶) احباب جماعت سے عطیے حاصل کرکے مرکز کو روانہ کریں۔ (۷) صرف ماہوار چندہ میں سے ½ حصہ مقامی ضروریات کے لئے خرچ ہوسکتا ہے۔ باقی چندے مثلاً چندہ سالانہ اجتماع۔ عطیہ جات۔ چندہ ریزرو فنڈ خدام الاحمدیہ وغیرہ وغیرہ پورے کے پورے مرکز میں آنے چاہئیں۔ (۸) چندہ کی رسید مجلس کی رسید بک پر کریں جو دفتر مرکزیہ سے منگوائی جاسکتی ہے۔ (۹) اطفال سے الگ چندہ وصول کریں۔ (۱۰) محاسب مقامی کو ہر ماہ حسابات کی پڑتال کرنی چاہیئے جسکی رپورٹ مرکز میں بھیجی جائے۔ (۱۱) محاسب مقامی اس بات کا خیال رکھے کہ وصول شدہ چندہ میں سے مقررشدہ ½ حصہ مرکز کو بھیجا جاتا ہے۔ یا نہیں۔ اگر نہیں تو مرکز کو اس کی فوری اطلاع بھجوائے (۱۲) رسید بک ختم ہونے پر فی الفور اسکی پڑتال کرکے اور آخری نقشہ پر کرکے مرکز کو روانہ کی جائے تاکہ دوسری رسید بک مرکز سے بھجوائی جائے۔ (۱۳) آمد و خرچ اور مرکز میں ارسال کردہ رقوم کا باقاعدہ ریکارڈ رکھا جائے۔ خاکسار مرزا منور احمد قائم مقام مہتمم مال مجلس مرکزیہ

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کے ارشاد پر اسلام کیلئے جائیدادیں وقف کرنیوالوں کی نویں فہرست

۷۰۸ ۱۹۲۵۷ سپاہی امیر احمد صاحب دو ماہ کی آمد

۷۰۹ ۱۹۲۸۶ " غلام محمد " دو " "

۷۱۰ ۲۳۱۲۷ " عبد الحمید " تین " "

۷۱۱ ۱۹۳۴۵ " محمد شفیع " تین " "

۷۱۲ ۱۹۳۳۰ " عبد اللطیف " دو " "

۷۱۳ ۲۳۰۷۱ " محمد یوسف " تین " "

۷۱۴ ۱۹۳۹۱ " محمد الدین " تین " "

۷۱۵ کوارٹر ماسٹر حوالدار فیروز الدین صاحب ایک " "

۷۱۶ ۱۹۳۴۲ سپاہی رحمت خاں صاحب دو " "

۷۱۷ ۱۹۳۴۵ " محمد صدیق صاحب چار " "

۷۱۸ ۱۹۲۸۴ لیس نائک محمد ابراہیم صاحب دو " "

۷۱۹ نائک محمد ابراہیم صاحب دو " "

۷۲۰ ۱۹۴۳۵ سپاہی غلام محمد صاحب تین " "

۷۲۱ ۱۹۳۳۹ " محمد عبد اللہ صاحب دو " "

۷۲۲ ۱۹۳۴۳ " بشیر احمد " دو " "

۷۲۳ جمعدار محمد اشرف صاحب تین " "

۷۲۴ صوبیدار محمد عبد اللہ صاحب دو " "

۷۲۵ جمعدار عزیز احمد صاحب دو " "

۷۲۶ صوبیدار میجر شیر ولی صاحب چار " "

۷۲۷ نائک اللہ رکھا صاحب چار " "

۷۲۸ ۱۹۳۳۸ لیس نائک عبد الواحد صاحب دو " "

۷۲۹ ایم امجد علی صاحب سٹور کیپر میک ورکس قادیان ایک ماہ "

۷۳۰ حمیدہ بیگم صاحبہ بنت سید محمد حسن صاحب دار البرکات حق مہر اور ۵ مرلہ زمین

۷۳۱ مولوی محمد ابراہیم صاحب مولوی فاضل بجامڑی چار گھماؤں زمین

۷۳۲ چوہدری نور سلطان صاحب وکیل جھنگ ساری جائیداد

۷۳۳ " عبد العزیز صاحب معرفت ۱۲ A.B.P.O ساری زمین

۷۳۴ بابو محمد عظیم الدین صاحب بنگال ساری زمین

۷۳۵ چودھری حسین بخش صاحب موضع اٹھوال ساری جائیداد

۷۳۶ چودھری سراج الحق صاحب منٹگمری ساری زمین

۷۳۷ محترمہ زینب خاتون صاحبہ نور ہسپتال ساری جائیداد

۷۳۸ ماسٹر عبد الکریم صاحب ہائی سکول قادیان سارا جمع شدہ سرمایہ

۷۳۹ اہلیہ صاحبہ سردار محمد عظیم صاحب کوٹ قیصرانی وعدہ دس روپیہ

۷۴۰ سید منور شاہ صاحب سرگودھا ساری زمین۔

۷۴۱ سعیدہ بیگم صاحبہ دار العلوم قادیان ساری جائیداد

۷۴۲ محترمہ سکینہ بیگم صاحبہ بیوہ حکیم احمد دین صاحب مرحوم قادیان ساری جائیداد

۷۴۳ بابو محمد عیسیٰ صاحب کان پور ساری جائیداد

۷۴۴ سید عبد الرحمن صاحب کولمبیڈ جائیداد قیمتی -/۲۵۰۰۰ پچیس ہزار روپے

۷۴۵ سید حسام الدین صاحب گنگی ماہ نگر ساری جائیداد

۷۴۶ بابو حفیظ الرحمن صاحب لاہور وقف ایک صد روپیہ

۷۴۷ والدہ محمود احمد صاحب حیدر آباد دکن وقف تین ہزار روپیہ

۷۴۸ خلیل احمد صاحب برادر محمود احمد صاحب حیدر آباد دکن وقف ایک ہزار روپیہ

۷۴۹ مولوی عبد الرحمن صاحب انبالہ چھ ماہ کی آمد۔

۷۵۰ خورشید بیگم صاحبہ بنت سید عبد المجید صاحب مرحوم قادیان۔ ایک سال کا جیب خرچ

۷۵۱ بلقیس اختر صاحبہ اہلیہ بابو محمد شریف صاحب گورداسپور حق مہر سنگر مشین

۷۵۲ چودھری عبد السمیع صاحب میڈیکل کالج امرتسر ایک سال کی آمد۔

۷۵۳ چودھری محمد علی صاحب طاہر دھاریوال ایک ماہ کی آمد

۷۵۴ چودھری احمد حسن صاحب فٹر لاہور ایک ماہ کی آمد۔

۷۵۵ خواجہ محمد عبد الغنی صاحب نیو دہلی ایک ماہ کی آمد

۷۵۶ سید محمد میاں صاحب امروہہ ایک ماہ کی آمد

۷۵۷ محمد یوسف صاحب ولد عبد اللہ خاں صاحب قادیان ماہوار آمد

۷۵۸ جمعدار راجہ محمد اشرف صاحب جبل پور ایک ماہ کی آمد

۷۵۹ ملک احمد دین صاحب جہلم۔ ایک ماہ کی آمد

۷۶۰ ضیاء الدین صاحب قریشی پلیڈر قادیان ماہوار آمد

۷۶۱ ملک نور محمد صاحب نسیم سیفی واقف زندگی قادیان ماہوار آمد

۷۶۲ اہلیہ صاحبہ ملک نور محمد صاحب " " " حق مہر اور زیور

۷۶۳ ڈاکٹر محمد زبیر صاحب بھوالی۔ چھ ماہ کی آمد۔

۷۶۴ سید یعقوب الرحمن صاحب گنجم۔ ایک ماہ کی آمد۔

۷۶۵ چودھری شریف احمد صاحب بریلی وقف دس ہزار روپیہ۔

۷۶۶ محترمہ سلیمہ صاحبہ حیدر آبادی سارا زیور اور اپنے شوہر کی طرف سے وعدہ تین ہزار روپے

۷۶۷ چودھری محمد بشیر صاحب کیمپ بشنو پور وعدہ -/۴۰۰ روپیہ

۷۶۸ سعیدہ بیگم صاحبہ بنت قریشی نیاز احمد نصر اللہ صاحب دار البرکات قادیان زیور

۷۶۹ حبیبہ بیگم صاحبہ زوجہ خواجہ محمد اسماعیل صاحب قادیان حق مہر زیور

۷۷۰ چودھری بشیر احمد صاحب بنگلور شہر دوکان کا سارا سرمایہ

۷۷۱ محترمہ ناجرہ صاحبہ نواسی حاجی محمد اسماعیل صاحب دار البرکات سارے برتن

۷۷۲ " رشیدہ ناصرہ بنت شیخ محمد اکرام صاحب قادیان سارے زیورات

۷۷۳ " حمیدہ بیگم صاحبہ اہلیہ چودھری عطاء اللہ صاحب دار الفضل قادیان تمام زیور اور

۷۷۴ " حلیمہ صاحبہ آف ہانگ کانگ قادیان سارا زیور

۷۷۵ چودھری اشرف احمد صاحب سرگودھا وعدہ دو ہزار روپیہ

۷۷۶ محترمہ محمودہ صاحبہ حیدر آباد۔ سارا زیور۔

۷۷۷ مولوی روشن الدین صاحب ککیریاں سارے برتن اور -/۸۰ روپیہ

۷۷۸ اہلیہ روشن الدین " " سارا زیور

۷۷۹ چودھری محمد طفیل صاحب دار البرکات قادیان تین ماہ کی آمد

۷۸۰ چودھری عبد الواحد صاحب ٹھیکیدار دار الفضل وعدہ دس ہزار روپیہ

۷۸۱ ملک محمد لطیف صاحب ولد ملک عبد الرحمن صاحب شار ہوزری قادیان ماہوار آمد

۷۸۲ چودھری عبد القادر صاحب کانپور ایک ماہ کی آمد۔

۷۸۳ عبد الغفور صاحب شملہ۔ ایک ماہ کی آمد۔

۷۸۴ مولوی محمد ابراہیم صاحب شاد۔ شیخوپورہ تین ماہ کی آمد۔

۷۸۵ مولوی رفیق احمد صاحب میڈیکل کالج لاہور۔ تین ماہ کی آمد

۷۸۶ ڈاکٹر عبد الرحمن صاحب اٹک چھ ماہ کی آمد۔

۷۸۷ ڈاکٹر بشیر احمد صاحب نارووال۔ سیالکوٹ تین ماہ کی آمد

۷۸۸ ملک فضل دین صاحب لاہور۔ ساری زمین۔ ایک ماہ کی آمد۔

۷۸۹ اہلیہ صاحبہ ملک فضل دین صاحب " وعدہ ۴۰ روپیہ۔

۷۹۰ چودھری ظہور احمد صاحب دہلی تین ماہ کی آمد۔

۷۹۱ مولوی عبید الرحمن صاحب ارشد کوئٹہ۔ ایک ماہ کی آمد۔

۷۹۲ چودھری غلام احمد صاحب ایم۔ اے لاہور۔ سارے سال کی آمد۔

۷۹۳ " محمد حسین بخش صاحب C/O 6. A.P.P.O - ایک ماہ کی آمد۔

۷۹۴ خوشی محمد صاحب سکندر آباد۔ سارے سال کی آمد۔

۷۹۵ مولوی فضل کریم صاحب میک ورکس قادیان۔ ساری جائیداد و آمد۔

۷۹۶ مولوی محمد احمد صاحب کٹنی۔ تین ماہ کی آمد۔

۷۹۷ مولوی محمد سلیم صاحب ولد چودھری نبی بخش صاحب سیالکوٹ۔ ایک سال کی آمد

۷۹۸ چودھری عبد العزیز صاحب پٹواری سیالکوٹ۔ ماہوار آمد۔

۷۹۹ ملک احمد دین صاحب زرگر قادیان۔ ساری جائیداد۔

۸۰۰ چودھری غلام احمد صاحب منٹگمری۔ وعدہ -/۴۰ روپیہ

۸۰۱ مولوی محمد تقی صاحب سنور پٹیالہ۔ ساری زمین ایک ماہ کی آمد۔

۸۰۲ راجہ غلام مرتضیٰ صاحب تھرپارکر سندھ۔ ساری جائیداد۔

۸۰۳ ملک غلام رسول صاحب شیخوپورہ۔ دو ماہ کی آمد۔

۸۰۴ چودھری رحمت خاں صاحب دھیر کے۔ گجرات۔ ایک ماہ کی آمد۔

۸۰۵ چودھری محمد نذیر صاحب شیخوپورہ۔ پراویڈنٹ فنڈ اور -/۱۲۰ روپیہ۔

۸۰۶ محترمہ نور جہاں بیگم صاحبہ بنت بابو محمد شریف صاحب قادیان۔ نقد -/۵۰۰ اور سارا زیور

۸۰۷ مولوی فتح محمد خاں صاحب لدھیانہ۔ سال کی آمد۔

۸۰۸ چودھری صلاح الدین صاحب فیروز پور چھاؤنی۔ بارہ ماہ کی آمد

۸۰۹ مولوی عبد الحمید صاحب دہلی۔ تین ماہ کی آمد۔

۸۱۰ ملک محمد اکبر علی صاحب لاہور۔ ماہوار آمد۔

۸۱۱ محترمہ کرم بی بی صاحبہ اہلیہ میجر نذیر احمد صاحب جہلم وعدہ -/۵۰ روپیہ

۸۱۲ " ناجرہ صاحبہ اہلیہ بابو محمد حنیف صاحب قادیان زیور اور سنگر مشین

۸۱۳ " زینب بی بی صاحبہ بیوہ مولوی فضل الدین صاحب کھاریاں وعدہ -/۲۳۸ روپیہ

۸۱۴ مولوی محمد اصغر علی صاحب شملہ۔ ایک ماہ کی آمد۔

۸۱۵ مولوی محمد عبد اللہ صاحب وکیل حیدر آباد۔ ایک ماہ کی آمد۔

۸۱۶ کیپٹن شمیم احمد صاحب C/O 5/ A.B.P.O. تین ماہ کی آمد۔

۸۱۷ اہلیہ صاحبہ ڈاکٹر احمد صاحب دار الرحمت قادیان وعدہ -/۱۳۰ روپے

۸۱۸ چودھری بدر الدین صاحب میک ورکس قادیان۔ ماہوار آمد۔

۸۱۹ سید امام شاہ صاحب پنشنر قادیان۔ تین ماہ کی آمد۔

۸۲۰ چودھری محمد دین صاحب الور قادیان۔ دس مرلہ زمین۔ ۶ ماہ کی آمد

۸۲۱ ممتاز علی صاحب ابن مولوی ذو الفقار علی خاں صاحب قادیان ایک ماہ کا وظیفہ

۸۲۲ اللہ رکھا صاحب بورڈنگ تحریک جدید قادیان۔ سارے سال کی آمد۔

۸۲۳ محمد حسین صاحب ناصر آباد۔ قادیان۔ ایک ماہ کی آمد۔

۸۲۴ اہلیہ محمد حسین صاحب " " وعدہ -/۱۰ روپیہ۔

۸۲۵ احمد حسین صاحب ابن محمد حسین صاحب قادیان وعدہ -/۴۰ روپیہ

۸۲۶ عبد الحلیم صاحب کٹکی اڑیسہ ایک ماہ کی پنشن۔

۸۲۷ حافظ محمد یوسف صاحب فٹر C/O. 12. A.B.P.O ساری جائیداد

۸۲۸ راجہ محمد اکرم صاحب نئی دہلی۔ ۲ ماہ کی آمد۔

۸۲۹ جمعدار محمد عبد اللہ صاحب جبل پور ایک ماہ کی آمد۔ اہلیہ مرحومہ کی طرف

۸۳۰ محمد عیسیٰ صاحب C/O. 12. A.B.P.O. چھ ماہ کی آمد

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مقامی انصار کی تبلیغی مساعی

پندرہ روزہ تبلیغ کے لئے مقامی انصار نے جو جدوجہد شروع کی ہوئی ہے۔ اس کے ضمن میں ان احباب میں سے جو پندرہ روزہ تبلیغ کی مدت گزار کر واپس آگئے ہیں۔ اور جن کی رپورٹیں موصول ہو چکی ہیں ان کی رپورٹوں کا خلاصہ شکریہ کے ساتھ ذیل میں درج کیا جاتا ہے جن احباب کی طرف سے ابھی تک رپورٹیں موصول نہیں ہوئی ہیں۔ وہ بھی جلد بھجوائیں۔ رپورٹوں کے بھجوانے میں سستی نہ ہونی چاہیئے۔

(۱) شیخ محمد اکرم صاحب مہاجر قادیان۔ یہ اپنے رشتہ داروں میں موضع موہلن وال ضلع لاہور گئے تھے۔ ان کی کوشش سے ان کے دو رشتہ دار پہلے سلسلہ احمدیہ میں داخل ہیں۔ اور ایک اب سلسلہ احمدیہ میں داخل ہوا۔ اور بھی ان کے خاندان کے لوگ احمدیت کے قریب ہو رہے ہیں۔

(۲) میاں محمد الدین صاحب بی اے لائبریرین تعلیم الاسلام کالج قادیان نے موضع لسیاڑہ۔ ٹھیکریوالہ سکلو سہل میں انفرادی طور پر تبلیغ کی۔ سہ پر سہ دیہات میں ان کی تبلیغ کے سمجھدار طبقہ پر اچھا اثر ہوا۔ بعض لوگ احمدیت کو اچھی طرح سمجھے ہوئے ہیں۔ لیکن برادری اور رشتہ داری ایک حد تک روک کا موجب ہو رہی ہے۔

(۳) ماسٹر خیر الدین صاحب ہیڈ ماسٹر تعلیم الاسلام ہائی سکول قادیان نے تحصیل نکودر کے مندرجہ ذیل دیہات میں تبلیغ کی۔ روپے وال۔ بیٹا پور۔ علیوال۔ مولیوال۔ عیسیٰ وال۔ اس علاقہ میں کبھی پہلے کوئی مبلغ نہیں گیا۔ اور نہ ان دیہات میں کوئی احمدی ہے۔ لوگوں کے اعتراضات کے جواب دیئے گئے۔ اور احمدیت کی تعلیم سے آگاہ کیا گیا۔

(۴) میاں کرم الدین صاحب ساکن محلہ دارالبرکات نے موضع لودی ننگل۔ ماکووال۔ کھوکھر کلاں میں تبلیغ کی۔ جماعت احمدیہ لودی ننگل کی تربیت بھی کرتے رہے۔

(۵) حکیم اللہ دتہ صاحب دارالبرکات شرقی شاہ پور امرگڑھ۔ اکھیوال۔ وڈالہ بانگر فضل آباد مصطفٰے پور میں انفرادی طور پر تبلیغ کرتے رہے

(۶) شیخ ولی محمد صاحب محلہ دارالبرکات شرقی ضلع شیخوپورہ میں۔ موضع کبرنو۔ پنڈوری کھونڈی وغیرہ میں تبلیغ کی۔

(۷) منشی محمد ابراہیم صاحب قادیان نے پندرہ روز موضع بھینیاں میں رہ کر تبلیغ کی۔ یہ گاؤں اشد مخالفوں کا ہے۔ بہت ہمت و استقلال سے تبلیغ کا کام کرتے رہے سمجھدار طبقہ پر ان کی باتوں کا اچھا اثر ہوا۔

(۸) میاں مہر الدین صاحب محلہ دارالبرکات شرقی اپنے غیر احمدی رشتہ داروں کے ہاں موضع ماں متصل فتح گڑھ چوڑیاں گئے اپنی سمجھ کے مطابق اچھی تبلیغ کرتے رہے بعض معترضین کے اعتراضوں کا جواب دینے کے لئے کسی مبلغ کو ساتھ لے جانے کا ارادہ رکھتے ہیں۔

(۹) ڈاکٹر عطار محمد صاحب پنشنر نے رام پور ضلع جالندھر میں تین ہفتے ہندو۔ مسلم۔ سکھ اقوام میں تبلیغ کی۔ سیٹھ عبداللہ دین صاحب کا لٹریچر انہوں نے لوگوں کو مطالعہ کے لئے دیا اور کتب بھی۔

فتح محمد قائد تبلیغ مرکزیہ انصار اللہ قادیان۔

شیخوپورہ میں تبلیغ احمدیت

شیخوپورہ شہر میں جب تین آدمی حال میں داخل احمدیت ہوئے تو شیخوپورہ کی پبلک میں بڑا ابال پیدا ہو گیا اسی جوش میں احمدیت کے ایک سخت دشمن مولوی محمد عمر خطیب شیخوپورہ نے ۱۳؍ ستمبر ۴۴ء کو شیخ محمد حسین صاحب احمدی کے ساتھ حسب ذیل اقرار لکھا۔ حضرت مرزا صاحب نے اپنی تصنیفات میں لکھا ہے کہ (۱) قادیان مکہ معظمہ سے افضل ہے (۲) یہ کہ قادیان مدینہ سے افضل ہے (۳) یہ کہ حضرت مرزا صاحب نے فرمایا ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے میں افضل ہوں۔ اور ساتھ ہی مولوی محمد عمر نے لکھ دیا کہ اگر میں یہ تینوں باتیں مرزا صاحب کی تحریر سے ثابت کر دوں۔ تو شیخ محمد حسین احمدیت سے تائب ہو کر اہل سنت والجماعت میں آجاوے گا۔ اور اگر یہ ثابت نہ کر سکوں تو میں اہل سنت والجماعت کو چھوڑ کر احمدیت کی صداقت کو مان لوں گا۔ اور اس گفتگو کے لئے ۲۷؍ ستمبر ۴۴ء کا دن مقرر کیا۔ احمدیوں کی طرف سے مولوی غلام احمد صاحب ارشد مولوی فاضل پیش ہوئے۔ مولوی محمد عمر صاحب نے تحفہ گولڑویہ کے صفحہ ۱۶۲ سے یہ عبارت پیش کی کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں تکمیل ہدایت ہو چکی۔ اور تکمیل اشاعت مسیح موعود کے زمانہ میں ہونی تھی۔ کیونکہ اس وقت دور دراز سفر کے جو آج ہیں نہیں تھے۔ اور نہ ہی بعض آبادیوں کا پتہ لگا تھا۔ لہٰذا یہ ثابت ہوا کہ مرزا صاحب نے افضلیت کا دعویٰ کیا ہے۔ دوسرا حوالہ تریاق القلوب کے صفحہ ۲۶ سے پیش کیا۔ کہ سلطان میری انیا کے دے رہے ہیں اور جو امن مجھے اس گورنمنٹ کے ماتحت مل رہا ہے یہ نہ مجھے مکہ معظمہ میں مل سکتا ہے اور نہ مدینہ منورہ میں۔ لہٰذا اس سے یہ ثابت ہوا کہ مرزا صاحب کے نزدیک قادیان مکہ اور مدینہ سے افضل ہے۔ تیسرا حوالہ تحفہ گولڑویہ کے صفحہ ۱۱۲ سے پیش کیا کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو تمہارے عقیدہ کے مطابق اللہ تعالیٰ نے آسمان پر اٹھا لیا۔ اور دو ہزار سال سے آسمان پر زندہ موجود ہیں۔ اور ان کو بہشت کی جگہ ملی۔ مگر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر جب تکالیف کا وقت آیا تو ان کو حشرات الارض کی نجاست کی جگہ (یعنی غار ثور) ملی۔ اس سے ثابت ہوا کہ مکہ اور مدینہ سے قادیان افضل ہے ان حوالوں سے غلط نتیجہ نکال کر مولوی صاحب نے اپنا اثر پیدا کرنے کی کوشش کی اور شیخ محمد حسین صاحب کی برادری کے بعض غیر احمدیوں سے تحریر لکھوالی کہ میں نے حوالجات دکھا کر اپنے الزامات ثابت کر دیئے ہیں۔ ۲۸؍ ستمبر کو مرکز سے مولوی محمد یار صاحب عارف سابق مبلغ انگلستان بھی پہنچ گئے۔ اور اسی دن مولوی محمد عمر صاحب کو چٹھی لکھی کہ آپ بر سر عام مناظرہ کر کے ان حوالجات کو پیش کریں۔ مگر انہوں نے اس چٹھی کا کوئی جواب نہ دیا ۲۹؍ ستمبر کو صبح ایک اور چٹھی ان کو لکھی گئی۔ انہوں نے یہ جواب دیا کہ آپ کے چیلنج کے مطابق

طاقت اور تازگی کے لئے ہمیشہ استعمال کریں
امرت بوٹی رجسٹرڈ
قیمت:۔ ۶۰ گولی دو روپے
ایجنٹس
دارالفضل میڈیکل ہال قادیان
نسیم میڈیکل ہال قادیان
ویدک اینڈ یونانی فارمیسی جالندھر کنٹ پنجاب

مولوی ثناء اللہ صاحب کے لئے اکیس ہزار
21000 روپیہ
انعام

مولوی ثناء اللہ صاحب سلسلہ عالیہ احمدیہ کے سب سے بڑے مخالف سمجھے جاتے ہیں۔ ان کا یہ عقیدہ ہے کہ حضرت عیسیٰؑ اپنے خاکی جسم کے ساتھ آسمان پر اٹھائے گئے ہیں۔ اور اب تک انہوں نے وفات نہیں پائی بلکہ دو ہزار سال سے جسم عنصری زندہ آسمان پر بیٹھے ہیں۔ اور وہ کا اپنے خاکی جسم کے ساتھ آسمان سے اتر آئیں گے مہدی کا ظہور نہیں ہوا جب وہ ظاہر ہوں گے۔ تب تمام جہاں کے غیر مسلموں کے ساتھ تلوار سے جہاد کریں گے۔ اور ان کو اسلام منوائیں گے۔ بانی سلسلہ احمدیہ نہ چودھویں صدی کے مجدد ہیں نہ مسیح ہیں نہ مہدی نہ امتی نبی۔ ان کے انکار سے کوئی کافر ہو سکتا ہے۔ نہ اسلام سے خارج۔ بلکہ وہی کافر اور اسلام سے خارج ہیں (نعوذ باللہ) مولوی ثناء اللہ صاحب کو یہ چیلنج دیا گیا کہ وہ اپنے یہ عقائد ایک پبلک جلسے میں حلفاً بیان کریں تو ہم ان کو اکیس ہزار روپیہ انعام دیں گے۔ اور ان کے ہمخیال جو ان کو اس حلف کے لئے تیار کریں گے۔ ان کو بھی دو ہزار روپیہ انعام دیں گے۔ اس طرح مختلف ایک لاکھ روپے کے انعامات کا ایک رسالہ اردو و انگریزی زبان میں شائع کیا گیا ہے۔ جس میں حلف کی عبارت شرائط انعامات مفصل طور پر بیان کی گئی ہیں۔ جو دو آنہ کے ٹکٹ آنے پر فوراً روانہ کیا جاتا ہے۔
عبداللہ الہ دین سکندر آباد دکن

اکسیر ملیریا۔ ملیریا کا نہایت مجرب علاج
ایک گولی صبح و شام بعد از غذا۔ قیمت ایک روپیہ کی ۲۲ گولیاں
طبیہ عجائب گھر قادیان

تریاق کبیر
کھانسی۔ نزلہ۔ دردسر۔ بچھو اور سانپ کے کاٹے کے لئے ذرا سا لگا دیجیئے۔ ہر گھر میں اس دوا کا ہونا ضروری ہے
قیمت بڑی شیشی تین روپے۔ درمیانی شیشی عہ چھوٹی شیشی ۱؎ ملنے کا پتہ
دواخانہ خدمت خلق قادیان

Digitized by Khilafat Library Rabwah

میں مناظرہ کے لئے تیار ہوں۔ آدھ گھنٹہ کے اندر جامع مسجد میں آکر شرائط کا تصفیہ کر لیں۔ ہم اسی وقت جامع مسجد میں چلے گئے۔ جب شرائط مناظرہ کے لئے ان کو کہا گیا تو انہوں نے لیت و لعل کر کے ٹال دیا اور کہہ دیا۔ کہ میں ان مضامین پر مناظرہ کرنے کیلئے تیار نہیں ہوں۔ ہم واپس آگئے۔ اور شام کو ہمارا وفد شیخوپورہ کے قریب ایک گاؤں کانیاں والا چلا گیا۔ وہاں مولوی محمد یار صاحب عارف نے صداقت احمدیت کو ... کے سامنے نہایت سادہ اور اچھے پیرایہ میں پیش کیا۔ اور رات کو ہی ہمارا وفد واپس آگیا۔ اور ۲۳ ستمبر کو جماعت احمدیہ شیخوپورہ کا رات کو ۹ بجے پبلک جلسہ منعقد ہوا۔ جس میں ہمارے فاضل مبلغین مولوی غلام احمد صاحب ارشد۔ اور چودھری محمد یار صاحب نے ان کے عائد کردہ الزامات کا بھی جواب دیا۔ اور صداقت احمدیت کو نہایت شاندار پیرایہ میں پیش فرمایا۔ دوران جلسہ غیر احمدی علماء نے جہلاء کی مدد سے شور مچانے اور ہمارا جلسہ کو خراب کرنے کی کوشش کی۔ مگر انچارج صاحب پولیس نے انہیں منتشر کر دیا۔ ہمارا جلسہ نہایت احسن صورت کے ساتھ رات کے بارہ بجے ختم ہوا۔ اور پھر دوسرا اجلاس بروز اتوار صبح دس بجے شروع ہوا۔ دونوں مقررین نے نہایت خوش اسلوبی کے ساتھ شیخوپورہ کی پبلک پر صداقت احمدیت واضح کی۔ اور دو بجے بعد دوپہر جلسہ دعا پر ختم ہوا۔

چودھری رحیم بخش سیکرٹری تبلیغ شیخوپورہ

اعلانات نکاح

(۱) عزیزم سید عبدالغنی شاہ ولد محمد شاہ ساکن لٹور یکلاں ضلع لودیانہ کا نکاح امۃ الرحمٰن بیگم بنت حکیم عبدالرحمٰن صاحب قریشی ساکن ماچھیواڑہ ضلع لودیانہ سے گیارہ سو روپے مہر پر ۱۹ اگست ۱۹۴۴ء کو بعد نماز عصر مسجد مبارک میں حضرت مولوی شیر علی صاحب نے پڑھا۔ احباب دعا فرمائیں اللہ تعالیٰ جانبین کے لئے مبارک کرے۔

خاکسار سید محمد حسن شاہ

(۲) کیپٹن بشیر احمد صاحب بٹ۔ آئی۔ ایم ایس پسر بابو شمس الدین صاحب بٹ ریڈر ہائیکورٹ لاہور کا نکاح مسماۃ خورشید بیگم بنت میاں محمد عبداللہ صاحب بٹ ایم۔ اے پروفیسر علی گڑھ یونیورسٹی کے ساتھ پانچہزار روپے مہر پر مفتی محمد صادق صاحب نے پڑھا۔ احباب دعا فرمائیں کہ یہ رشتہ جانبین کے لئے دین و دنیا میں مبارک کرے۔ آمین

شمس الدین بٹ لاہور ۲۰/۹/۴۴

صدقہ جاریہ

جناب محمد ایوب خان صاحب برادر خورد جناب ڈاکٹر حاجی خان صاحب قادیان نے اپنی طرف سے ایک غیر احمدی دوست کے نام خطبہ نمبر جاری کرایا ہے۔ جزاھم اللہ احسن الجزاء۔ محمد ایوب خان صاحب کو بعض مشکلات درپیش ہیں احباب دعا فرمائیں اللہ تعالیٰ ان کی مشکلات دور فرمائے۔ اور ان کا ہر رنگ میں حامی و ناصر ہو۔

مینجر الفضل

وہاں بھی وہ موجود تھے

اراکان میں پنجابی مسلمان کو "آئی۔ ڈی۔ ایس۔ ایم" ملا

اراکان سے ایک تازہ اطلاع میں بتایا گیا ہے۔ کہ ہندوستانی ہر طرف اپنی بہادری فرض شناسی اور مستعدی کا ثبوت دے رہے ہیں۔

جمعدار اللہ دین جو موضع غریب وال تحصیل پنڈدادن خاں ضلع جہلم کا رہنے والا ہے۔ ۲ پنجاب رجمنٹ کے ایک لڑنے والے گشتی دستے کی کمان کر رہا تھا۔ کہ اچانک جاپانی چوکیوں کی سخت فائر کی زد میں آگیا۔

وہ بڑے اطمینان سے ایک ہر ٹولی کے پاس جاکر اپنے جوانوں کی ہمت بندھاتا رہا۔ اور اپنی ترتیب کو درست کیا۔ پھر اس نے گشتی ٹکڑیاں روانہ کیں اور جاپانیوں کے لئے حملہ کرنا ناممکن ہوگیا۔ ہمارے سب زخمی سپاہی واپس لے آئے گئے۔

اس بہادری کے صلے میں جمعدار اللہ دین کو انڈین ڈسٹنگوشڈ سروس میڈل (ہندوستانی فوج کا نمایاں کارگزاری کا تمغہ) دیا گیا۔

6

کنٹرول کے معنی ہیں

مال تیار کرنے والے کے لئے مناسب بچت۔ دوکانداروں کے لئے مناسب نفع۔ اور آپ کے لئے مناسب قیمتیں

دواؤں کے کنٹرول آرڈر کی تشریح

ہر شخص تھوڑی بہت مقدار میں دوائیں خریدتا ہے اور دواؤں کے کنٹرول آرڈر "ڈرگ کنٹرول آرڈر" کی تفصیلات معلوم کر کے آپ اپنا روپیہ بچا سکتے ہیں۔

اس قانون کی دفعات کا خلاصہ یہ ہے . . .

۱۔ اس قانون کے ذریعے تھوک اور خوردہ دونوں کی زیادہ سے زیادہ قیمت فروخت مقرر کر دی گئی ہے۔ اور یہ ۰۰۰ ،۷ دواؤں اور دوسری چیزوں پر جو دوا فروشوں کے ہاں بکتی ہیں عائد ہوتا ہے۔ ان کے ناموں اور قیمتوں کی فہرست منیجر آف پبلیکیشنز سول لائنز دہلی یا کسی ایجنٹ سے جسے سرکاری مطبوعات بیچنے کی اجازت حاصل ہو خریدی جا سکتی ہے قیمت ۹ آنے مع محصول ڈاک۔ اس فہرست میں جو دوائیں درج ہیں ان کی قیمت پر ایک اور عام دفعہ کے ذریعے کنٹرول لگا دیا گیا ہے۔ اگر آپ کو کسی صورت میں شبہ ہو کہ قیمت زیادہ وصول کی گئی ہے تو اس کی اطلاع دے کر اس دفعہ کے تحت مناسب کارروائی کرا سکتے ہیں۔

۲۔ دوا فروشوں اور دوکانداروں کے لئے کنٹرول کے داموں سے زیادہ قیمت پر بیچنا یا رکھے ہوئے مال کو بیچنے سے بغیر معقول وجہ کے انکار کرنا جرم ہے۔ مانگنے پر رسید بھی دینا ضروری ہے۔ خلاف ورزی کرنے والوں کو جرمانے یا قید کی سزا دی جا سکتی ہے اور ان کا مال ضبط ہو سکتا ہے۔

۳۔ کوئی بیوپاری پراونشل لائسینسنگ افسر کے جاری کردہ لائسینس کے بغیر دواؤں کی تجارت نہیں کر سکتا۔ ہر لائسینس دار کے لئے اپنی دوکان میں اس اعلان کے نیچے بنا ہوا نشان اور کنٹرول کے داموں کی فہرست نمایاں طور پر لگانا لازمی ہے۔

۴۔ یہ قانون سوائے یونانی اور آریوویدک دواؤں کے تمام ملکی اور غیر ملکی دواؤں پر عائد ہوتا ہے۔

نوٹ: بعض بیوپاری مقامات پر ۵ فیصدی زائد دام لگانے کی اجازت ہے۔ اگر مہم جنگی یا پرمیل ٹیکس لگتا ہو تو اسے علیحدہ رسید پر ظاہر کرنا چاہئے۔

دوائیں خریدنے سے پہلے کنٹرول کے داموں کی فہرست اپنے دوا فروش سے مانگ کر دیکھئے اس قانون کی خلاف ورزی کی اطلاع بے جھجک اپنے لائسینسنگ افسر کو دیجئے جس کا حوالہ کنٹرول کے داموں کی فہرست میں دیا ہوا ہے۔

حالات سے باخبر رہئے

اپنے حقوق طلب کیجئے

محکمہ انڈسٹریز اینڈ سول سپلائیز دہلی نے شائع کیا

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تازہ اور ضروری خبروں کا خلاصہ

لنڈن ۔ ۴؍ اکتوبر۔ مشرقی محاذ پر امریکی دستے موزیل کی گھاٹی میں چاروں طرف سے حملے کر رہے ہیں۔ اور جنوب کی طرف ساتویں فوج کے فرانسیسی دستے لڑ رہے ہیں۔ اتحادی ہوائی جہازوں نے نارمنڈی کے علاقہ میں نہر کے بند کو کئی جگہ سے توڑ کر ایک اہم راستے کو ناقابل گذر بنا دیا ہے۔

ماسکو ۴؍ اکتوبر۔ مشرقی مورچے کی روسی فوجیں ریگا پر تین طرف سے بڑھ رہی ہیں۔ اور بالکل شہر کے قریب جا پہنچی ہیں۔ شہر پر قبضہ ہونے ہی والا ہے۔ خلیج ریگا میں روسیوں نے ایک جزیرہ پر قبضہ کر لیا ہے۔

ماسکو ۴؍ اکتوبر۔ روسی فوجوں نے رومانیہ میں سے بڑھتے ہوئے ایک اور جگہ سے یوگوسلاویہ کی سرحد کو پار کر لیا ہے۔ اور پچاس کے قریب قصبوں سے جرمنوں کو نکال دیا ہے۔

لنڈن ۴؍ اکتوبر آٹھویں فوج کے مورچے پر زور کی بارش اور سخت سیلاب کی وجہ سے رکاوٹ پڑی ہوئی ہے۔

واشنگٹن ۴؍ اکتوبر۔ اتحادی ہوائی جہازوں نے بورنیو پر حال میں جو حملہ کیا۔ اس کے متعلق اب معلوم ہوا ہے کہ تیل کے کارخانوں وغیرہ پر حملہ کیا گیا۔ اور سخت نقصان پہنچایا گیا۔

لنڈن ۴؍ اکتوبر۔ ڈیلی ٹیلیگراف کے نامہ نگار خصوصی نے روما سے اطلاع دی ہے کہ روما ہائیکورٹ میں بنک آف اٹلی کے گورنر ازدوبینی پر مقدمہ چلایا جائے گا۔ ان پر یہ الزام عائد ہے کہ انہوں نے بنک آف اٹلی کا ۶۰ ٹن سونا جرمنوں کے حوالے کر دیا۔ حالانکہ ازدوبینی چاہتے تھے کہ اس سونے کو جرمنوں کی نظر سے بچا لیں۔ لیکن کسی طرح جرمنوں کو اس واقعہ کا علم ہو گیا۔ اور انہوں نے اس سونے کا مطالبہ کیا۔ اس پر یہ سونا جرمنوں کے حوالے کر دیا گیا۔ اس کے علاوہ جرمنوں نے بنک کے دوسرے سونے کو بھی اپنے قبضہ میں لے لیا۔

نارفوک (ورجینیا) ۴؍ اکتوبر۔ وزارت بحریہ نے اعلان کیا ہے کہ ۱۴؍ ستمبر کو طوفان کی وجہ سے ۵ جہاز غرق ہو گئے تھے۔ جن کی وجہ سے ۳۴۴ جانیں تلف ہوئی ہیں۔

لنڈن ۴؍ اکتوبر۔ ڈیلی سکیچ کو معلوم ہوا ہے۔ کہ حکومت روس برطانیہ اور امریکہ کی اس تجویز کی سخت مخالفت کر رہی ہے کہ جرمنی کی صنعتی طاقت کو فی الفور برباد کر دیا جائے۔ اطلاع ملی ہے۔ کہ روس اسی سلسلے میں ایک جامع سکیم تیار کر رہا ہے۔ جس کے مطابق جرمن کارخانوں کو یورپ کی از سرِ نو تعمیر کے سلسلے میں استعمال کیا جائیگا

لنڈن ۔ ۴؍ اکتوبر وارسا کے پولش کمانڈر انچیف نے ریڈیو کے ذریعہ یہ خبر بھیجی ہے۔ کہ وارسا کے پولش دستوں نے جرمنوں کے آگے ہتھیار ڈال دیئے ہیں۔ پولش دستوں نے ۶۳ دن تک جرمنوں کے خلاف وارسا کی گلیوں اور بازاروں میں لڑائی جاری رکھی۔ مگر اس کے بعد انہوں نے فائر بند کر دینے کا اعلان کر دیا۔ شہر بالکل تباہ ہو چکا ہے۔ اور اس میں لڑائی ناممکن ہو گئی ہے۔

بمبئی ۔ ۴؍ اکتوبر۔ آل انڈیا ایڈیٹرز کانفرنس کی سٹینڈنگ کمیٹی کا اجلاس ۲۷-۲۸؍ اکتوبر کو لاہور میں منعقد ہو گا۔

لنڈن ۔ ۴؍ اکتوبر۔ جرمن نیوز ایجنسی نے اعلان کیا ہے۔ کہ یوگوسلاویہ کے وطن پرستوں نے بہت سی ریلوے لائنوں کو توڑ پھوڑ دیا ہے۔ چنانچہ سلوانیہ اور اطالیہ کی درمیانی ریلوے لائن بند ہو گئی ہے۔

لنڈن ۔ ۴؍ اکتوبر۔ سرکاری طور پر اعلان کیا گیا ہے کہ پچھلے مہینے اتحادی طیاروں نے جرمنی اور ہتھیائے ہوئے علاقوں پر ۵۵ ہزار ٹن بم پھینکے۔ صرف جرمنی پر ۲۱ ہزار ٹن وزن کے بم پھینکے گئے۔

چنکنگ ۴؍ اکتوبر۔ چین کی نیشنل کونسل کے ایک نمائندہ نے ایک انٹرویو کے دوران میں کہا کہ ریل بندرگاہ سے اس وقت تک چین کو جو امریکن سامان پہنچا ہے۔ وہ لڑائی کے دوران میں ایک بھی برطانوی یا امریکن ڈویژن کے لئے ایک ہفتہ کے لئے کافی نہیں۔ ہمالیہ کی کوہان پر سے جو سامان پہنچایا رہا ہے۔ وہ توقعات سے زیادہ تعداد میں ہے۔ لیکن امریکن ہوائی فورس کی کم از کم ضروریات پورا کرنے کے بعد چینی فوجوں کے لئے بہت کم سامان رہا۔

ایڈنبرگ ۴؍ اکتوبر۔ لارڈ لنلتھگو سابق وائسرائے ہند نے یہاں ایک انٹرویو میں کہا۔ کہ ہندوستان کو اس موجودہ اندرونی جھگڑوں میں پھنسے ہوئے چھوڑ کر چلے آنے کا نتیجہ یہ ہو گا۔ کہ ہندوستان میں خونریزی پھیل جائے گی۔ ہندوستان کی گارڈین شپ سے برطانیہ کی قبل از وقت دست برداری اس فرض سے غداری کے مترادف ہو گی۔ جو ہندوستان کے لوگوں کے متعلق ہم پر عائد ہوتا ہے۔

لاہور ۴؍ اکتوبر۔ معلوم ہوا ہے کہ مسلم لیگیوں کی اینٹی ستیارتھ پرکاش لیگل پروسیجر کمیٹی نے ستیارتھ پرکاش کے چودھویں باب کو ضبط کرنے کے لئے گورنمنٹ پنجاب کو دستخطی بھیجے ہیں۔ اور فوجداری مقدمہ دائر کرنے کی اجازت طلب کی ہے۔

لنڈن ۴؍ اکتوبر۔ فن لینڈ میں فنی اور جرمن فوجوں میں اب خونریز جنگ شروع ہو گئی ہے۔ اور فن لینڈ کی سرحد سے رائٹر کے نامہ نگار نے اطلاع دی ہے کہ جرمن اور فنی فوجوں میں آج دن بھر گھمسان کی لڑائی ہوتی رہی

نیویارک ۴؍ اکتوبر۔ ٹوکیو ریڈیو نے اعلان کیا ہے کہ جاپانیوں نے ۲۷؍ ستمبر کی صبح کو مشرقی بحیرہ چین کے ساحل پر بے خبری میں فوجیں اتار دیں۔ یہ فوجیں فوچو کی طرف سے بڑھ رہی ہیں۔ رائٹر کا بیان ہے کہ فوچو چین کے جنوب مشرقی ساحل پر سب سے بڑی بندرگاہ ہے۔ اور ہانگ کانگ شنگھائی کے درمیان واقع ہے۔

لنڈن ۴؍ اکتوبر۔ آخن کے شمال میں سیگفرید لائن پر امریکی فوجوں نے جو حملہ کیا ہے اس میں آہستہ آہستہ کامیابی ہو رہی ہے۔ ابھی اس لائن کو امریکی فوجوں نے پار نہیں کیا۔ جرمنی نے اپنی فوجوں کو حکم دیا ہے کہ آخر وقت تک اس لائن کا بچاؤ کیا جائے۔ دشمن نے کئی نئی چوکیاں اور دمدمے بنائے ہیں۔

لنڈن ۴؍ اکتوبر۔ بلجیئم میں اینٹ ورپ میں گودی کے علاقہ کو جرمنوں سے بالکل صاف کر دیا گیا ہے۔ امریکی دستے اینٹ ورپ سے سات میل آگے بڑھ گئے ہیں

لنڈن ۴؍ اکتوبر۔ ایک نامہ نگار کا بیان ہے کہ ڈنکرک کی جرمن فوج کو آج ۶ بجے صبح سے ۳۶ گھنٹے کی مہلت دی گئی ہے تاکہ غیر فوجی لوگوں کو نکالا جائے۔

لنڈن ۴؍ اکتوبر۔ اتحادی ہوائی جہازوں نے ص۴

بقیہ مضمون صفحہ ۲

ملاقاتوں کے ذریعہ تبلیغ

ملاقاتیں بھی تبلیغ کا ایک اہم ذریعہ ہیں۔ مگر آج کل یورپ بالخصوص انگلستان کے لوگ ہمہ تن جنگی معاملات کی طرف متوجہ ہیں۔ اور اس لئے یہ ذریعہ بہت حد تک بند ہے۔ تاہم ایسے لوگ بھی ہیں۔ جو خدا تعالیٰ کے اس قہری نشان کو دیکھ کر مذہب کی طرف توجہ کرتے ہیں۔ اور غیر ممالک سے آنے والے بعض لوگ بھی مسجد کو دیکھنے کے لئے کبھی آ جاتے ہیں۔ اور اس طرح گویا یہ بھی تبلیغ کا ایک ذریعہ پیدا ہو گیا ہے۔ مولوی صاحب موصوف لکھتے ہیں کہ:

مسٹر بروک مارٹن ایک انگریز نوجوان ہیں۔ انہوں نے لکھا۔ کہ مجھے اسلام سے دلچسپی ہے۔ مزید معلومات حاصل کرنا چاہتا ہوں۔ انہیں لکھا۔ کہ جمعہ کے روز تشریف لائیں۔ وہ آئے۔ ان سے گفتگو ہوئی۔ کتابیں مطالعہ کے لئے دی گئی ہیں۔ پھر آنے کا وعدہ کیا ہے۔ اسی طرح ایک اور انگریز مسٹر پلینر بیس جو ہائیڈ پارک کے مباحثات سنتے رہے ہیں۔ برادرم عبدالعزیز کے ہمراہ آئے۔ ان سے بھی گفتگو ہوئی۔ کتابیں مطالعہ کے لئے دی گئیں۔ مسٹر خیر اللہ ویلز اپنے لڑکے عمر کو ساتھ لے کر آئے۔ بعض انگریز احمدی نوجوانوں کو جو مختلف ممالک میں ہیں۔ ان کے خطوط کے جوابات دیئے۔ مسٹر ناصر احمد سکرور مصر میں ہیں۔ اور احمدی دوستوں سے ملتے رہتے ہیں۔ مسٹر منیر احمد مسٹن فرانس میں ہیں۔ مسٹر سانگسن نیوی میں ہیں۔ بعض ہندوستانی فوجی سپاہی بھی مسجد دیکھنے کے لئے آئے۔ چوہدری جلال الدین صاحب قمر جو بیون سکیم کے ماتحت ٹیکنیکل کام سیکھنے کے لئے آئے ہیں۔ مسجد تشریف لائے۔ اور ایک روز قیام کیا۔

---

۴۴ جرمنی اور ہالینڈ میں ریلوں اور سڑکوں اور نہروں پر حملے کئے۔ ۳۲ ریل گاڑیوں اور بہت سے بجروں کو نشانہ بنایا

ماسکو ۴؍ اکتوبر۔ روسی فوجیں بلگراد کے قریب پہنچتی جا رہی ہیں۔ پولینڈ میں محب وطن پول دستے کامیابی حاصل کر رہے ہیں

کانگڑی ۴؍ اکتوبر۔ برما میں چودھویں

Digitized by Khilafat Library Rabwah